عمرہ کا مسنون طریقہ، ایک نظر میں

1۔ میقات پر پہنچ کر احرام باندھنا۔

2 ۔ احرام سے قبل غسل کر نا اور جسم پر خوشبو لگانا۔

3۔ احرام باندھنے سے قبل **لبیک عمرۃ** کے الفاظ سے عمرہ کی نیت کرنا۔ (ہوائی جہاز پر جدہ پہنچنے والے حضرت جہاز میں بیٹھنے سے قبل احرام باندھ سکتے ہیں لیکن احرام کی نیت میقات پر پہنچنے کے بعد کرنی چاہیئے۔)

4۔ احرام باندھنے کے بعد بلند آواز سے تلبیہ پکارنا۔ (تلبیہ کے مسنون الفاظ یہ ہیں **لبیک، اللھم لبیک، لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمدوالنعمۃ لک والملک لا شریک لک۔** (ترجمہ): میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بےشک حمدتیرے ہی لائق ہے۔ ساری نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں۔ بادشادہی تیرے ہی لئے ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔)

5۔ بیت اللہ شریف کا طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دینا۔

6۔ طواف شروع کرنے سے پہلے کندھوں والی چادر کا ایک حصہ دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کربائیں کندھے پر ڈال لینا(یعنی حالت اضطباع اختیار کرنا)۔

7۔ حجر اسود کے استلام سے طواف کا آغاز کرنا۔

8۔ حجر اسود کے استلام کے لئے حجر اسود کو بوسہ دینا اور اگرممکن ہو تو اس پر پیشانی بھی رکھنا یا ہاتھ سےچھو کر بوسہ دینایا ہاتھ سے اشارہ کرکےہاتھ کو بوسہ نہ دینااور اشارہ کرتے وقت رفع یدین کی طرح دونوں یاتھہ بلند نہ کر نا۔

9۔ استلام کے وقت **بسم اللہ اکبر**کہنا۔

10۔ طواف کے ہر چکر میں حجر اسود کا استلام کرنا۔

11۔ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (تیز چال چلنا) کرنا اور باقی چار چکروں میں عام چال چلنا۔

12۔ رکن یمانی کو چھو کربوسہ نہ دینا اگر چھونامممکن نہ ہو تو پھر اشارہ کئے بغیر گزر جانا۔

13۔ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان **رَبَّنَاآتِنَافِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّفِی الاخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ**پڑھنا اور باقی طواف میں جو بھی قرآنی یا نبوی دعائیں یاد ہوں وہ پڑھنا۔

14۔ ایک طواف کے لئے سات چکر پورے کرنا۔

15۔ سات چکر پورے کرنے کے بعد **وَاتَّخِذُوا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرَاهِيۡمَ مَصَلّٰى** (اور مقام ابراہیم کو اپنی نماز کی جگہ بناؤ۔) پڑھتے ہوئے مقام ابراہیم کی طرف آنا اور وہاں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) دو رکعت نمازاداکرنا۔ پہلی رکعت میں **قُلۡ يَا اَيُّهَا الكَافِرُونَ** اور دوسری میں **قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھنا۔

16۔ نماز کے بعد آب زمزم پینا اور کچھہ سر پر ڈالنا۔

17۔ زمزم پینے کے بعد پھر حجر اسود کا استلام کرنا اور سعی کے لئے صفا پہاڑی کی طرف جانا۔

18۔ صفا پہاڑی پر چڑھتے ہوئے **اِنَّ الصَّفَاء وَالمَروَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنۡ حَجَّ البَيۡتَ اَوِ اعتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًافَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ**(بے شک صفاء اورمروه پہاڑیاں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں لہٰذا جو شخص اللہ کا حج کرے اس کے لئے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے اور جو کوئی برضا ورغبت بھلائی کا کام کرے گا اللہ تعالیٰ کواس کا علم ہے اور اللہ بڑا قدر دان ہے۔) پڑھنا اور پھر یہ الفاظ کہنا **اَبۡدَءُ بِمَابَدَءَاللّٰهُ**۔(میں سعی کی ابتداء اسی (پہاڑی) سے کرتا ہوں جس(کےذکر) سے اللہ تعالیٰ نے(قرآن مجید)کی ابتداء کی۔)

19۔ صفا پہاڑی کے اوپر چڑھ کر قبلہ رخ کھڑے ہونا اور تین مرتبہ یہ کلمات کہنا **اللّٰهُ اَكۡبَرُ اللّٰهُ اَكۡبَرُ اللّٰهُ اَكۡبَرُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لاَ شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ لاَ اِلٰهَ اِلاَّاللّٰهُ وَحۡدَهٗ لاَ شَرِيۡكَ لَهٗ اَنۡجَزَ وَعۡدَهٗ وَنَصَرَ عَبۡدَهٗ وَ هَزَمَ الاَحزَابَ وَحۡدَهٗ** (اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اور حمد اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا لشکروں کو شکست دی۔) اور درمیان میں دعائیں مانگنا۔

20۔ صفا سے سعی کا آغاز کرکے مروه پہاڑی پر جانا اور وہی عمل دہرانا جو اوپر نمبر 18 اور 19 میں دیا گیا ہے۔

21۔ سبز ستونوں کے درمیان (مردوں کا) تیز تیز چلنا۔

22۔ دوران سعی جو بھی قرآنی یا نبوی دعائیں یاد ہوں وہ پڑھنا۔

23۔ صفا سے مروه تک ایک چکر شمار کر کے سات پورے کرنا۔

24۔ سعی کے بعد مردوں کا سارے سر سے بال کٹوانا یا سر منڈوانا اور خواتین کا صرف ایک یا دو پور بال کاٹنا۔

25۔ احرام کی چادریں اتارکر عام لباس پہننا۔
